نیک اولاد کی پرورش

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

نیک اولاد کی پرورش

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2023 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

نیک اولاد کی پرورش

پہلی اشاعت .5 مئی 2023۔

کاپی رائٹ ©2023 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

فہرست کا خانہ

[فہرست کا خانہ]
[اعترافات]
[مرتب کرنے والے کے نوٹس]
[تعارف]
[نیک اولاد کی پرورش]
[فرائض اور قائم شدہ روایات سیکھیں۔]
[جلدی شروع کریں۔]
[مثال کے طور پر رہنمائی]
[مہربانی]
[گناہوں سے خبردار کرنا]
[ایک اچھا ماحول]
[اچھی صحبت]
[اچھی صحت]
[بچوں کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔]
[متوازن اخراجات]
[عزت سے پیش آو]
[مسلسل چیڈنگ]
[ذاتی طور پر مشورہ دیں۔]
[نظم و ضبط اعتدال سے]
[بچوں کو خراب کرنے سے بچیں۔]
[سستی سے بچیں۔]

آزادی

بچوں کی توہین کرنا

اچھے اصولوں پر پختہ ہونا

بچوں کو وقت دیں۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

اس میں کوئی شک نہیں کہ بچے کسی کی آنکھوں کا سکون اور خوشی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ لیکن یہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب بچوں کی پرورش ان کے والدین نے صحیح طریقے سے کی ہو۔

جب والدین اپنے بچوں کی صحیح طریقے سے پرورش کرتے ہیں تو ان کی نیکی ان کے والدین، معاشرے اور پوری انسانیت پر پھیلے گی۔ تاہم اگر اس اہم فرض کو صحیح طریقے سے ادا نہ کیا جائے تو انسان کے بچے برے کردار کو اپناتے ہیں اور اس وجہ سے وہ اپنے والدین اور باقی معاشرے کے لیے لعنت بن جاتے ہیں۔ یہ اہم فریضہ پورے قرآن پاک اور احادیث نبوی میں بیان کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، باب 66 تحریم، آیت 6:

’’اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔ ‘‘

اس کے علاوہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ سنن ابوداؤد نمبر 2928 میں موجود ایک حدیث میں نصیحت فرمائی کہ ہر شخص ایک چرواہے کی طرح ہے جو اپنے ریوڑ کا ذمہ دار ہوگا۔ والدین اپنی اولاد کے چرواہے ہیں اور ان سے اس اہم فریضہ کے بارے میں قیامت کے دن سوال کیا جائے گا۔ لہٰذا اس مختصر کتاب میں نیک بچے کی پرورش کے کچھ پہلوؤں پر بحث کی جائے گی تاکہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں۔

نیک اولاد کی پرورش

فرائض اور قائم شدہ روایات سیکھیں۔

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو وہ واجبات سکھائیں جو تمام مسلمانوں کو ادا کرنے چاہئیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ سے زیادہ قائم کردہ روایات پر عمل کرنا چاہیے۔ اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ صحیح اسلامی علم حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ وہ اپنے بچوں کو صحیح طریقے سے سکھا سکیں۔ اگر وہ خود ابھی بھی اسلام کے فرائض سیکھ رہے ہیں تو انہیں کسی کو سکھانے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ والدین جہالت میں نہیں رہ سکتے اور صرف اپنے بچوں کو علم حاصل کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ یہ کوئی راز نہیں ہے کہ بچہ اپنے والدین کی نقل کرتا ہے۔ اگر والدین علم حاصل کرنے پر جہالت کو ترجیح دیتے ہیں تو ان کے بچے کے لیے بھی اچھا موقع ہے۔ اس پر عمل کرنے اور بچوں کو سکھانے کے لیے علم حاصل کرنا بچوں کی صحیح پرورش کا ایک اہم پہلو ہے۔ سنن ابن ماجہ نمبر 224 میں موجود ایک حدیث کے مطابق مفید علم حاصل کرنا تمام مسلمانوں پر فرض ہونے کی ایک وجہ یہ ہے۔ سادہ الفاظ میں یہ ہے کہ اگر والدین اپنے بچے جاہل ہوں تو ان کی رہنمائی کیسے کریں؟ یہ گمشدہ مسافر کی طرح ہے جو دوسرے گمشدہ مسافروں کی رہنمائی کرتا ہے۔

جلدی شروع کریں۔

اپنے بچوں کی چھوٹی عمر سے ہی اچھے طریقے سے پرورش کرنے کو نظر انداز کرنا مہلک ہے جبکہ یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ بڑے ہو کر اچھے کردار اپنائیں گے۔ چھوٹے بچوں کے مقابلے بڑے بچوں کے لیے اپنے کردار کو بدلنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے والدین کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ وہ چھوٹی عمر سے ہی ان کی تعلیم اور رہنمائی کریں۔ یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابوداؤد نمبر 495 میں موجود ایک حدیث میں مسلمانوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بالغ ہونے سے پہلے نماز پڑھنے کی ترغیب دیں اور یہ ان پر واجب ہو جائے۔ اس حدیث کو بچے کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر لاگو کیا جا سکتا ہے اور ہونا چاہیے۔ یہ ابتدائی تیاری اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ بچے اپنے طریقے پر قائم ہونے سے پہلے اچھے کردار کو اپناتے ہیں۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ کسی کے کردار کو بہتر بنانے کے بعد وہ اپنے طریقے پر قائم ہو جائیں ایک بہت مشکل چیلنج ہے۔

مثال کے طور پر رہنمائی

نیک اولاد کی پرورش کا اگلا پہلو والدین کے لیے ایک اچھی مثال قائم کرنا ہے۔ تمام والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے پرہیزگار ہوں لیکن اگر وہ خود برے کردار کے مالک ہوں تو ایسا ہونے کا امکان نہیں ہے۔ بہت سے والدین اکثر شکایت کرتے ہیں کہ جب وہ بچے فرض نماز نہیں پڑھتے ہیں۔ اور بہت سی صورتوں میں خود والدین نے نماز قائم نہیں کی۔ اگر والدین اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتے تو وہ اپنے بچوں سے یہ توقع کیسے کر سکتے ہیں؟ بچے اپنے والدین کی مشابہت کرتے ہیں، اگر ان کے والدین تقویٰ اختیار کرنے کا تھوڑا سا احترام کرتے ہیں، تو اکثر صورتوں میں ان کے بچے بھی ایسا ہی کریں گے۔ اس لیے والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ جس بات کی تبلیغ کرتے ہیں اس پر عمل کریں۔ کوئی بھی کمال کا طلب گار نہیں ہے لیکن وہ ہر قیمت پر اپنے فرض شناسی کو پورا کرنے کی کوشش کرے اور جس حد تک ممکن ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قائم کردہ روایات پر عمل کرے۔ یہ درست رویہ ان کے بچوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دے گا۔

مہربانی

بچوں کی صحیح طریقے سے پرورش کا ایک پہلو یہ ہے کہ انہیں ہمیشہ اچھے سلوک کی طرف مہربان انداز میں حوصلہ افزائی کی جائے۔ زیادہ تر معاملات میں، جارحیت صرف ایک بچے کو والدین کی خواہشات سے دور کر دے گی۔ جیسا کہ صحیح مسلم نمبر 6601 میں موجود حدیث میں نصیحت ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں احسان کو ترجیح دیتا ہے۔ اس لیے ایک خاندان زیادہ برکت والا ہو گا جب وہ ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔ صرف شاذ و نادر صورتوں میں جارحیت کا استعمال کیا جانا چاہئے لیکن پھر بھی اسے کنٹرول کیا جانا چاہئے اور صرف والدین کے لہجے میں استعمال کیا جانا چاہئے نہ کہ ان کے جسمانی افعال۔ یہ ایک بچے کو حد کے اندر سزا دینے کے مترادف ہے جب مہربانی کا مظاہرہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، جیسے کہ بچے کو گراؤنڈ کرنا۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں، مہربانی کو ترجیح دی جاتی ہے اور اسے الفاظ اور اعمال میں دکھایا جانا چاہیے، جیسے کہ تحائف کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والے بچوں کو انعام دینا۔ بغیر کسی وجہ کے تحفہ دینا بچوں کو خراب کر سکتا ہے لیکن اچھے کام کرنے پر ان کو انعام دینا مثلاً سکول میں، نیک بچوں کی پرورش کا ایک اہم پہلو ہے۔

گناہوں سے خبردار کرنا

پرہیزگار بچوں کی پرورش کا ایک اور پہلو ان کو چھوٹی عمر سے ہی گناہوں اور بری خصلتوں جیسے جھوٹ بولنے سے پرہیز کرنے کی تعلیم دینا ہے۔ والدین کو صرف یہ دعویٰ کر کے اس پہلو کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ ان کے بچے کو ان کے اعمال کے لیے جوابدہ نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ یہ رویہ صرف بچوں کو منفی خصوصیات کو اپنانے میں مزید جرات مند بننے کی ترغیب دے گا جو بالغ اور اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہونے کے بعد ترک کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی ہمہ گیر نگاہیں یاد دلائی جائیں تاکہ وہ بچپن ہی سے پوشیدہ اور ظاہری گناہوں سے باز رہیں۔ اس سے انہیں خفیہ اور عوامی دونوں طرح کے اچھے کام انجام دینے کی ترغیب ملے گی۔

ایک اچھا ماحول

نیک بچوں کی پرورش کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ وہ اپنے دن اچھے ماحول میں گزاریں۔ جس ماحول میں کوئی وقت گزارتا ہے اس کا ان کے رویے اور کردار پر بہت زیادہ اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح دنیاوی امتحانات کے مطالعہ کے لیے لائبریری بہترین جگہ ہے، کچھ جگہیں بچے کے کردار کی نشوونما کے لیے بہتر ہیں، جیسے کہ مسجد یا ایک زیر نگرانی تعلیمی مرکز۔ والدین کو کبھی بھی اس بات سے غافل نہیں ہونا چاہیے کہ ان کے بچے کہاں ہیں کیونکہ یہ گناہوں اور جرم کی طرف پہلا قدم ہے۔

اچھی صحبت

نیک بچوں کی پرورش کا ایک اور پہلو یہ یقینی بنانا ہے کہ ان کے اچھے دوست ہوں۔ جیسا کہ سنن ابوداؤد نمبر 4833 میں موجود حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحت ہے کہ ایک شخص اپنے دوست کے مذہب پر ہے۔ یعنی ایک شخص اپنے دوستوں کی خصوصیات کو اپنائے گا۔ سنن ابو داؤد نمبر 4829 میں بھی اسی طرح کی ایک حدیث ہے جس میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ایک برا دوست انسان پر ایسے ہی اثر انداز ہوتا ہے جس طرح لوہار اپنے اردگرد کے لوگوں کو آگ یا دھوئیں سے متاثر کرتا ہے۔ اسی طرح، ایک اچھا انسان اپنے دوست پر مثبت اثر ڈالے گا جس طرح ایک عطر بیچنے والا جس کی خوشبودار خوشبو دوسروں کو متاثر کرے گی۔ والدین اس فرض کو نظر انداز نہیں کر سکتے کیونکہ یہ بچوں کے گمراہ ہونے کا بنیادی سبب ہے۔ نوجوانوں کی اکثریت اسی وجہ سے جرائم میں ملوث ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں سے اس کمپنی کے بارے میں سوال کریں جو وہ رکھتے ہیں اور ان سے ملیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ صحبت کے لیے موزوں ہیں۔

اچھی صحت

پرہیزگار بچوں کی پرورش کا ایک اور پہلو والدین کے لیے یہ ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں بچے صحت مند جسم، دماغ اور روح کی نشوونما کریں۔ صحت مند جسم کی نشوونما کا کہ ان کے ۔ ایک حصہ صفائی ہے۔ اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کا حصہ قرار دیا ہے ۔ بچوں کو اپنے جسم، میں موجود حدیث میں آپ پر درود و سلام ہے 34 صحیح مسلم نمبر 5 ۔ یہ ان کو جسمانی چاہیے کپڑوں اور سونے کے کمرے صاف رکھنے کی ترغیب دی جانی عبادت کے لیے تیار کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہے جو جسمانی پاکیزگی کا تقاضا کرتی ہے، اس کے علاوہ، یہ ان کے کردار کو بنانے میں مدد کرتا ہے جیسے کہ ان کے جیسے کہ نماز۔ لیے کام کرنے کے لیے دوسروں پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی جسمانی طاقت کا استعمال کرکے خود مختار بننا۔ درحقیقت جن بچوں کو یہ بنیادی آداب نہیں سکھائے گئے وہ اپنے آنے والے شریک حیات کے لیے بوجھ بن جاتے ہیں۔ بہت سے شادی شدہ جوڑے چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتے ہیں جیسے اپنے سونے کے کمرے کی صفائی نہ کرنا۔

انتہائی اہم پہلو حلال خوراک کا استعمال ہے۔ انہیں متوازن غذا کھانے کی ترغیب دی جانی ایک اور وسلم چاہیے تاکہ فضول خرچی اور اسراف سے بچیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اچھے کھانے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنن ابن ماجہ نمبر 3349 میں موجود حدیث میں برکتیں کی کنجی کی تلقین فرمائی ہے۔ اپنے معدے کو تین حصوں میں تقسیم کرنا چاہیے :ایک حصہ یہ اس وقت حاصل کھانے کے لیے، دوسرا پانی کے لیے اور آخری حصہ خالی چھوڑنا چاہیے۔ کیا جا سکتا ہے جب کوئی شخص مکمل معنی محسوس کرنے سے پہلے کھانا بند کر دے، جب وہ :ابھی بھی تھوڑا بھوکا ہو۔ باب 7 الاعراف، آیت 31

‘‘اور کھاؤ پیو، لیکن حد سے زیادہ نہ ہو۔ بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔’’

تعلیمی سرگرمیوں پر سمجھوتہ کیے بغیر جسمانی ورزش میں حصہ لینے کی ترغیب دیں ۔ دنیاوی اس سے انہیں مضبوط اور صحت مند جسم بنانے میں مدد ملے گی جو ان کے مذہبی فرائض

جیسے روزہ رکھنے میں ان کی مدد کرے گی۔ مزید برآں، بچوں کے لیے اسلام کی حدود میں تفریح کا ایک بہترین طریقہ ہے جیسا کہ ایک بچہ جو تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیے بغیر دینی یا دنیاوی علوم کا مطالعہ کرنے کا زیادہ بوجھ رکھتا ہے جب وہ بڑے ہوتے ہیں تو اس علم سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اپنے والدین اور رشتہ داروں سے کم متاثر ہوتے ہیں۔ بچوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اسلام ایک سادہ مذہب ہے جس کی نصیحت ائمہ بخاری کی کتاب، ادب المفرد، نمبر 287 میں موجود ایک حدیث میں کی گئی ہے۔ ایک سادہ مذہب جو انسان کو اعتدال کے ساتھ دنیا کی حلال لذتوں سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دیتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اگلی دنیا میں جنت۔

بچوں کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔

نیک اولاد کی پرورش کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اپنے تمام بچوں کے ساتھ یکساں سلوک کرتے ہوئے انصاف کیا جائے۔ کسی بچے کی اپنے بہن بھائیوں سے زیادہ تعریف یا حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے بچوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو سکتی ہے۔ صرف ایک بہن بھائی کے لیے تحفہ خریدنا قابل قبول ہو سکتا ہے خاص مواقع جیسے کہ سالگرہ۔

متوازن اخراجات

بچوں کو کنجوس اور فضول خرچی کے درمیان توازن سکھانا ضروری ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ چیزوں پر خرچ کرے جب خرچ کرنا ضروری ہو لیکن اسراف اور فضول خرچی سے بچنا چاہیے۔ اس دن اور عمر میں بچے اپنے پہننے والے کپڑوں اور ان کے پاس موجود چیزوں کے بارے میں بہت زیادہ ہوش میں ہیں۔ بہت سے معاملات میں، یہ سلوک دوسروں کے ساتھ بات چیت کرتے وقت ان کے اعتماد کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ اپنے بچے کو اعتماد فراہم کرنے کے لیے والدین کو فضول خرچی کے بغیر ان چیزوں پر خرچ کرنا چاہیے کیونکہ بچے کو اعتماد فراہم کرنا ایک انمول تحفہ ہے جو والدین انہیں دے سکتے ہیں۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بچے کو خراب کر دیا جائے کیونکہ یہ دیگر منفی خصلتوں کا باعث بن سکتا ہے، جیسے کہ فخر۔ بچوں کی تمام درخواستوں کو پورا نہیں کیا جانا چاہئے صرف معقول درخواستیں جو حدود کے اندر ہیں خاص طور پر، خاص مواقع پر یا انہیں مزید محنت کرنے کی ترغیب دینے کے لئے ہونی چاہئے۔ اس توازن کو عملی طور پر اپنے بچوں کو دکھانا ان کے لیے ایک بہترین طریقہ ہے کہ وہ بڑے ہو کر اس متوازن انداز کو اپنا سکیں۔

عزت سے پیش آو

والدین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ خاص طور پر اپنے بچوں کے سامنے احترام کے ساتھ پیش آئیں۔ جب کوئی شخص اپنے بچوں کے سامنے اپنے شریک حیات کی بے عزتی کرتا ہے تو اس سے بچوں کے والدین دونوں کی عزت ہی ختم ہو جاتی ہے۔ درحقیقت، ایک بچہ بھی یہ رویہ اپنائے گا اور دوسروں کی اسی طرح بے عزتی کرے گا جس طرح ان کے والدین ایک دوسرے کی بے عزتی کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے سامنے دوسرے رشتہ داروں کو تنقید کا نشانہ نہ بنائیں کیونکہ اس سے ان کے بچوں میں رشتہ داروں کی عزت ختم ہو جائے گی۔ رشتہ داروں کے حقوق اور رشتہ داری کو برقرار رکھنا بہت مشکل ہے جب کوئی ان کا احترام نہ کرے۔ بدقسمتی سے، یہ نیک بچوں کی پرورش کا ایک پہلو ہے جسے اکثر والدین خصوصاً ایشیائی والدین نظرانداز کرتے ہیں۔

مسلسل چیڈنگ

نیک بچوں کی پرورش کا ایک اور پہلو والدین کے لیے یہ ہے کہ وہ اپنے بچے کو ہر ایک معاملے پر خاص طور پر معمولی باتوں پر تنقید نہ کریں۔ بہتر ہے کہ پہلے ان پر زیادہ اہم معاملات پر تنقید کی جائے، جیسے کہ جھوٹ۔ اگر والدین چھوٹی چھوٹی باتوں پر تنقید کرنا چاہتے ہیں تو انہیں نرمی سے کرنا چاہئے کیونکہ چھوٹے معاملات کو سختی سے حل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ذاتی طور پر مشورہ دیں۔

نیک اولاد کی پرورش کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ انہیں کھلے عام نصیحت نہ کی جائے۔ یہ سب سے بہتر ہے کہ نجی طور پر ایسا کیا جائے کیونکہ ایک بچہ اپنے بہن بھائیوں سمیت دوسروں کے سامنے ایسا کرنے پر شرمندگی محسوس کر سکتا ہے۔ شرمندگی اور غصہ دو خصلتیں ہیں جو ایک شخص کو، خاص طور پر ایک بچے کو اچھی نصیحت قبول کرنے سے روک سکتی ہیں۔ دونوں اکثر اس وقت ہوتے ہیں جب کسی شخص کو عوامی طور پر نصیحت کی جاتی ہے۔

نظم و ضبط اعتدال سے

بعض صورتوں میں، اچھے کردار کی نشوونما کے لیے بچوں کو سزا دینا ضروری ہے۔ لیکن یہ سزا ہمیشہ ہلکی اور زبانی ہونی چاہیے نہ کہ تشدد پر کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت ہے، سنن ابن ماجہ، نمبر 1984 میں موجود ایک حدیث کے مطابق، ہلکی سزا زیادہ مرتکز ہونی چاہیے۔ ان چیزوں پر جیسے عارضی طور پر ان کے مراعات کو چھین لینا، مثال کے طور پر ان کا گیم کنسول چھین لینا۔ سخت سزا برے کردار کا باعث بن سکتی ہے اور جب وہ غصے میں ہوں تو دوسروں کو نقصان پہنچانے کی ترغیب بھی دے سکتی ہے۔

بچوں کو خراب کرنے سے بچیں۔

بچے کو ضرورت سے زیادہ لاڈ پیار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے وہ ایک برتری کمپلیکس اپنانے کا باعث بن سکتا ہے جس کے تحت وہ دوسروں سے ہمیشہ ان کی رائے اور طریقہ کو قبول کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ یہ ان کے لیے خاص طور پر تباہ کن ہو سکتا ہے، جب وہ بالغ ہو جاتے ہیں اور زندگی کے دیگر پہلوؤں جیسے کام اور شادی کا سامنا کرتے ہیں۔ بچے کو ضروری چیزیں فراہم کی جائیں اور خاص موقعوں پر تحائف دیے جائیں، خاص طور پر اس کی حوصلہ افزائی کے لیے کہ وہ اسکول اور اس کی اسلامی تعلیم میں مزید محنت کریں۔

سستی سے بچیں۔

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو سست ہونے کی ترغیب نہ دیں۔ یہ خاص طور پر ایشیائی گھرانوں میں ہوتا ہے، جہاں والدین، خاص طور پر ماں، اپنے بچوں کے لیے گھر کے تمام کام انجام دیتی ہیں، حالانکہ وہ جسمانی طور پر خود کرنے کے قابل ہوتے ہیں، جیسے کہ صبح اپنے بستر کو ٹھیک کرنا۔ یہ صرف سستی پیدا کرتا ہے اور انہیں نظم و ضبط کے طرز زندگی کو اپنانے سے روکتا ہے۔ یہ ایک بار پھر ان کے لیے مستقبل کے سالوں میں شادی جیسے بڑے مسائل کا سبب بنے گا۔ بہت سی طلاقیں صرف اس وجہ سے ہوتی ہیں کہ شوہر یا بیوی گھر کے سادہ کام کرنے سے انکار کرتے ہیں اور اس کے بجائے اپنے شریک حیات سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ ایسا کرے جیسا کہ ان کے والدین نے بچپن میں ان کے لیے کیا تھا۔

آزادی

نیک بچوں کی پرورش کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ کسی کے بچے کی حفاظت نہ کی جائے۔ حالانکہ آج کل والدین کی طرف سے یہ ایک نایاب غلطی ہے جو بچوں کو ان کی حفاظت کی خاطر تالے اور چابی کے نیچے رکھنا انہیں ایسی خصوصیات کو اپنانے سے نہیں روک سکتا جو انہیں آزادی کی طرف راغب کرتی ہیں۔ ایک متوازن نقطہ نظر سب سے بہتر ہے جہاں بچے کی حفاظت کے ساتھ ان کے کردار کی نشوونما میں رکاوٹ پیدا کیے بغیر نگرانی کی جائے۔

بچوں کی توہین کرنا

یہ ضروری ہے کہ جب بچے غلطیاں کریں تو ان کو حقیر نہ سمجھیں کیونکہ اس سے وہ صرف ایک جیسی خصوصیات اپنانے کا سبب بنیں گے اور بعض صورتوں میں اس سے ان کے اعتماد کو نقصان پہنچے گا۔ اعتماد ایک اہم خصوصیت ہے جو کامیابی کے لیے ضروری ہے۔ بچوں کے ساتھ تفریح کرنا وقتاً فوقتاً ضروری ہے لیکن والدین کو اکثر بچوں کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔ صرف استثناء ہے جب کوئی جانتا ہے کہ بچہ اسے سنجیدگی سے نہیں لے گا۔

اچھے اصولوں پر پختہ ہونا

متقی بچوں کی پرورش کا ایک پہلو والدین کے لیے قائم کردہ اصولوں اور درست فیصلوں پر قائم رہنا ہے۔ اس پر دباؤ ڈالنا جس کے تحت والدین ہمیشہ اپنے بچوں کو تسلیم کرتے ہیں صرف ان کو خراب کرنے کا باعث بنتے ہیں اور انہیں ان کے والدین کی باتوں کو لینے اور سنجیدگی سے فیصلہ کرنے سے روکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جب وہ غلط ہوں تو وہ سمت نہ بدلیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب صحیح فیصلہ کیا جائے تو اس پر ڈٹے رہیں۔

بچوں کو وقت دیں۔

والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان کے ساتھ بیٹھ کر وقت دیں اور ان سے ان کے دن اور ان کی سرگرمیوں کے بارے میں پوچھیں اور وہ روزانہ کی بنیاد پر کس کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ بدقسمتی سے بعض والدین دولت کمانے میں اس قدر مصروف ہوتے ہیں اور ایسا برتاؤ کرتے ہیں کہ گویا اپنے بچوں کے لیے یہ کام کرنا ان کی واحد ذمہ داری ہے، اس طرح روزانہ کی بنیاد پر ان کے ساتھ بیٹھنے اور بات کرنے کے لیے وقت نکالنے جیسے اہم فرائض سے غافل ہو جاتے ہیں۔ اس سے بچے کو اپنے والدین کے ساتھ مسائل پر بات کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ لیکن اگر والدین ہمیشہ بہت زیادہ مصروف رہتے ہیں تو ان کے بچوں کو بعض مسائل پر گفتگو کرنا بہت زیادہ تکلیف دہ محسوس ہوسکتا ہے جس کی وجہ سے وہ صرف ان چیزوں پر دوسرے لوگوں سے گفتگو کرتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ بچوں کو غلط مشورہ دے کر گمراہ کرتے ہیں۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400 سے زیادہ مفت ای بکس: https://shaykhpod.com/books/
eBooks/AudioBooks کے لیے بیک اپ سائٹ:
https://archive.org/details/@shaykhpod

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس:
https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf

https://archive.org/download/shaykh-pod-books-direct-pdf-links/ShaykhPod%20Books%20Direct%20PDF%20Links%20V2.pdf

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس: https://shaykhpod.com/books/#audio
روزانہ بلاگز: https://shaykhpod.com/blogs/
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics/
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts/
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman/
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid /
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live/

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں:
https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

Achieve Noble Character